50019-افطاری میں تاخیر کی بجائے جلدی کرنا افضل ہے

سوال

کیا نماز مغرب کے بعد تک افطاری موخر کرنے میں ثواب ہے ؟

پسندیدہ جواب

افطاری میں تاخیر کرنا اجروثواب کا باعث نہیں بلکہ افضل اورزیادہ اجروثواب کا باعث تو یہ ہے کہ افطاری میں جلدی کی جائے اورغروب شمس کے فورا بعد ہی افطاری کرلی جائے ۔

امام بخاری اورامام مسلم رحمہما اللہ نے سہل بن سعد رضی اللہ تعالی عنہ سے بیان کیا ہے کہ :

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(لوگ جب تک افطاری میں جلدی کرتے رہیں گے ان میں خیر وبھلائی موجود رہے گی) ۔

صحیح بخاری حدیث نمبر (1957) صحیح مسلم حدیث نمبر (1098)

اورابوداود رحمہ اللہ تعالی نے ابوھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے بیان کیا ہے کہ جس میں ہے کہ :

(اس لیے کہ یھودی اورعیسائی تاخیر کرتے ہیں) سنن ابوداود حدیث نمبر (2353) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح ابوداود میں اسے حسن قرار دیا ہے ۔

امام نووی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

اس حدیث میں غروب شمس کے یقین ہوجانے پرافطاری جلد کرنے پرابھارا گیا ہے ، اورحدیث کا معنی یہ ہے کہ جب تک امت مسلمہ اس سنت پر عمل کرتے ہوئے افطاری میں جلدی کریں گے ان میں خیر وبھلائی اور تنظیم پائی جاتی رہے گی ، اوراگروہ اس میں تاخیر کریں گے تو یہ ان کے فساد میں واقع ہونے کی علامت ہے ۔ اھ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان : (اس لیے کہ یھودی اورعیسائی تاخیر کرتے ہیں) ۔

طیبی رحمہ اللہ کہتے ہیں :

اس علت میں یہ دلیل پائی جاتی ہے کہ دین حنیف پر ثابت قدمی یہی ہے کہ اہل کتاب میں سے دشمنوں کی مخالفت کی جائے اوراہل کتاب کی موافقت میں دین کو تلف کرنا ہے ۔ اھ

امام مسلم رحمہ اللہ تعالی نے عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا سے بیان کیا ہے کہ :

عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا سے ایک صحابی (عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالی عنہما) کے بارہ میں پوچھا گیا کہ وہ افطاری اورمغرب میں جلدی کرتے ہیں ، توعائشہ رضی اللہ تعالی عنہا کہنے لگیں :

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی ایسا ہی کیا کرتے تھے ۔

صحیح مسلم حدیث نمبر (1099) ۔

امام شافعی رحمہ اللہ تعالی کتاب الام میں کہتے ہیں :

افطاری جلدی کرنا مستحب ہے ۔ اھ

اورامام ابن حزم رحمہ اللہ تعالی اپنی کتاب المحلی میں کہتے ہیں :

افطاری میں جلدی اور سحری میں تاخیر کرنا سنت ہے ، افطاری یہ ہے کہ روزہ دار کے لیے افق سے سورج غائب ہونا ہی افطاری کا وقت ہے اس سے زیادہ نہیں ۔ اھ

دیکھیں المحلی لابن حزم (4/380) ۔

افطاری جلدی کرنے کے استحباب میں علماء کرام نے چند ایک حکمتوں کا ذکر کیا ہے جن میں سے چند ایک ذیل میں ذکر کی جاتی ہیں :

1– یھود و نصاری کی مخالفت ۔

2– سنت کی اتباع و موافقت ۔

3– دن میں رات کے حصہ کو داخل کرکے زیادتی نہ کی جائے ۔

4– اس میں روزہ دار کے لیے زیادہ مہربانی اور عبادت کے لیے قوت کا باعث ہے ۔

5– اس میں اللہ تعالی کے حلال کردہ طعام تناول کرنے میں جلدی ہے ، اور اللہ سبحانہ وتعالی توبڑا ہی کریم ہے ، اور کریم چاہتا ہے کہ لوگ اس کے کرم سے فائدہ اٹھائیں ، وہ یہ پسند فرماتا ہے کہ اس کے بندے غروب شمس سے ہی حلال چیزوں کے استعمال میں جلدی کریں ۔

علماء کرام اس پر متفق ہیں کہ افطاری کا وقت غروب شمس کی رؤیت یا پھر سورج غروب ہونے کی خبر سے کہ اگر کوئی دو عادل شخص یا راجح قول میں ایک عادل شخص سورج غروب ہونے کی خبر دے توافطاری ہوجائے گی ، حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالی نے یہی کہا ہے ۔

دیکھیں فتح الباری شرح حدیث نمبر (1957) اورالشرح الممتع (6/267) ۔

واللہ اعلم .